

سرکاری رپورٹ

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

مباحثات

شنبہ ۶ راکتوبر ۲۰۱۹ء

شمارہ اول

جلد ششم

## فهرست ممبر ان جنهوں نے اجلاس میں شرکت کی

1-مولوی محمد شمس الدین ڈپٹی اسپیکر

2-میر غلام قادر خان جام

3-مولوی محمد حسن شاہ

4-مولوی صالح محمد

5-میر یوسف علی خان مگسی

6-میاں سیف اللہ خان پراچہ

7-خان عبدالصمد خان اچکزئی

8-میر شاہ نواز خان شاہ سلیمانی

9-سردار غوث بخش خان ریسانی

10-میر چاکر خان ڈوکنی

11-محمد انور جان کھمیران

12-نوابزادہ شیر علی خان

13-مس فضیلہ عالیانی

14-شہزادہ عبدالکریم آغا

## بلوچستان صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	فہرست مضمایں	صفحہ
۱	تلاؤت کلام پاک و ترجمہ	۱
۲	حلف عہدہ (آغا عبدالکریم)	۲
۳	تحریک استحقاق۔ از غوث بخش ریساني	۳
۴	تحریک التواء۔ از خان عبدالصمد خان اچکزی	۴
۵	درخواست چھٹی میر دوست محمد خان	۵
۶	اجلاس کے ختم ہونے کا حکم	۶

## پہلی بلوچستان اسمبلی کا چھٹا اجلاس

شنبہ ۶ راکٹبر ۱۹۷۴ء

اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیئرز (سابقہ ٹاؤن ہال) کوئٹہ

میں

زیر صدارت مولوی سید محمد شمس الدین ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی  
بوقت سوا پانچ بجے شام منعقد ہوا۔

### تلات کلام باک و ترجمہ

ازقاری سید افتخار احمد خطیب۔

☆ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ☆

☆ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ☆

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ

بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ط ان

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ه وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ

غَرْلَهَا مِنْ مَبْعَدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ط تَخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ

دَخَالَمَ بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَى مِنْ أُمَّةٍ ط

إِنَّمَا يَبْلُوُكُمُ اللَّهُ بِهِ طَ وَلَيَبْيَسَنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ هُ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

یہ آیات کریمہ جو تلاوت کی گئی ہیں۔ چودھویں پارہ کے انیسویں رکوع کی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اور پورا کرواللہ کے عہد کو۔ جب تم عہد کر چکے ہو۔ اور قسموں کو بعد ان کے استحکام کے مت توڑو حالانکہ تم اللہ کو گواہ بنانے کے ہو بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ کہم کرتے ہو۔ اور تم اسکی طرح ملت ہو جانا جسے اپنا سوت کا تنے کے بعد اسے نوجہ ڈالا کہ تم بھی اپنی قسموں کو باہمی فساد کا ذریعہ بنانے لگو اس غرض سے کہ ایک دوسرے سے گروہ بڑھ جائے۔ اللہ اسی سے تو تمہاری آزمائش کرتا رہتا ہے۔ اور ان کی حقیقت تمہارے اوپر ظاہر کر دیگا۔ قیامت کے دن جن چیزوں میں اپس میں اختلاف کرتے رہے۔

وَآخْرُ دُعَوَنَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆

خان عبدالصمد خان اچزنی:

پواسٹ آف آرڈر۔ جناب میرا ایک

As سے پہلے اسمبلی کی اور کارروائی نہیں ہو سکتی۔ Adjournment Motion

مسٹر ڈپٹی اسپیکر:

Adjournment Motion حلف اٹھانے کے بعد پیش

ہوگا۔ آغا عبدالکریم بلوچ حلف اٹھانے کے لئے تشریف لا سکیں۔

(آغا عبدالکریم بلوچ تشریف لائے۔ انہوں نے اردو میں حلف اٹھایا اور حلف نامے، حلف نامے کے رجسٹر اور حاضری رجسٹر پر دستخط کئے)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: ایک تحریک استحقاق کا نوٹس سردار غوث بخش خان ریسٹانی کی طرف سے

موصول ہوا ہے۔ وہ اپنی تحریک پیش کریں۔

قائد ایوان (جام میر غلام قادر خان): جناب میرے خیال میں آج تحریک استحقاق کے پیش ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا۔۔۔۔۔  
مسٹر ڈپٹی اسپیکر: جام صاحب بر اہ مہربانی پہلے ان کو تحریک استحقاق پیش تو کرنے دیں۔

Leader of House I think there will be no moving it as the **information** required by the Member has **already** been collected and I can give it to him just now.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: جام صاحب یہ طے کرنا تو انکا کام ہے کہ آیا وہ جوابات قبول کرتے ہیں۔ یا نہیں ایک دفعہ ان کو ضرور پیش کرنے دیں۔

سردار غوث بخش خان ریسانی: میں پیش کروں یا Move کروں؟ آپ دیکھیں: جام صاحب شاید جواب دے دیں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: یہ تو آپ لوگوں کی صلاح کی بات نہیں ہے۔ بہر حال آپ پیش کریں۔

Sadar Ghous Bakhsh Khan Raisani Sir I hereby raise a Question involving breach of privileges of a Member of this House I had given notice of question No 506 which was placed in the list of question dated 28.9.73 but on that date the answer to my question was not given . This involves breach of privileges a member.

جناب عالی وزیر اعلیٰ نے اس دن فرمایا تھا۔ کہ وہ اس سوال کا جواب دیں گے لیکن وہ جواب نہ دے سکے اگر آج وہ جواب دینا چاہیں تو مجھے اعتراض نہیں ہے۔  
مسٹر ڈپٹی اسپیکر: جام صاحب کیا آپ اس کا جواب دیں گے۔

قائد ایوان: جناب عالیٰ پاک لمبی فہرست ہے۔

If he takes I can give it to him.

**مسٹر ڈپی اسپیکر:** تو گویا نواب صاحب آپ اس تحریک کو press نہیں کر رہے ہیں۔

**سُردار غوث بخش خان ریسائی:** نہیں جناب میں press نہیں کرتا ہوں۔

Not pressed مسٹرڈپی اسپیکر:

## **ADJOURNMENT MOTIONS**

مسٹرڈی اسپیکر: ایک تحریک التواء خان عبدالصمد خان اچکزئی کی طرف سے موصول ہوئی ہے۔

خان عبدالصمد خان اچکزی: جناب اسپیکر صاحب میں یہ تحریک آج بادل نا خواستہ پیش کر رہا ہوں ایک تو اس لئے یہ ایک جنلس کے خلاف ہے۔ اور میں خود بھی جنلس رہا ہوں اور جنلسٹوں کی مجبوریوں سے بھی واقف ہوں۔ دوسرے سے کہ اس کا تعلق ۔۔۔۔۔

**مسٹر ڈپی اسپیکر:** جناب خان صاحب آپ اپنی تحریک التواء پیش کریں۔  
**خان عبدالصمد خان اچھزئی:** میں تحریک التواء پیش کرنے کی اجازت چاہتا ہوں کہ ”خبر مشرق کوئٹہ نے مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۷ء کی اشاعت میں صفحہ ۲۸ کا لم ۵ میں ایک نہایت ہی لغو اور فرض قصہ شائع کر کے اسے ہمارے گورنر صاحب سے منسوب کیا اور صوبہ کی حکومت اب تک اسکے خلاف کوئی اقدام کرنے سے قاصر رہی ہے۔ جس سے صوبہ کے یا اخلاق اور باشرفت عوام میں برہمی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ اس لئے اسمبلی کی کارروائی کو روک کر اس واقعہ پر غور و بحث کی جائے“

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: خان صاحب وہ اخبار تو آپ کے پاس ہوگا؟

خان عبدالصمد خان اچکزی: جی ہاں۔ اخبار تو میرے پاس ہے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: ذراع پڑھ کر سنا کیں۔

خان عبدالصمد خان اچکزی: جناب عالیٰ مضمون یہ ہے۔

”کوئی ٹھہر اکتوبر (اسٹاف رپورٹ) آج پر لیں کا نفرنس کے دوران صوبائی گورنر نے غیر رسمی گفتگو کے دوران کہا کہ جوانی اور بڑھاپے کی بدکاری میں بڑا فرق ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عورت جوانی سے ہی بدکار ہو بدکاری کے معاملے میں بڑھاپے میں کوئی غیر معمولی حیثیت حاصل نہیں کرتی لیکن جو عورت بڑھاپے میں بدکار ہو جائے وہ پھر اپنی خواہش کی تکمیل کے لئے ہر طرف چھینا جھٹپٹی کرتی ہے۔“

جناب عالیٰ مضمون میں نے پڑھا، قرارداد بھی آپ کے سامنے ہے۔ گورنر صوبے کی حکومت اور صوبے کے لوگوں کے لئے نہایت ہی قابل احترام ہستی ہے ان کے متعلق ایسی سبک بات اگر اخبار والے شائع کریں۔ تو یہ ایک انتہائی غیر ذمہ داری کی بات ہے اس سے تعلق نہیں ہے۔ کہ گورنر صاحب نے ایسا کہا ہے یا نہیں سوال یہ ہے۔ کہ اخبار نے اس کو کیوں شائع کیا۔ مجھے

اس سے -----

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: خان صاحب تقریب نہیں ہوگی۔--

خان عبدالصمد خان اچکزی: ایک مختصر تقریر کرنے کا تو مجھے حق ہے۔-----

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: آپ نے ابھی اپنی تحریک التواء پیش کر دی ہے۔ اس کے متعلق اگر حکومت کی جانب سے کوئی جواب مل رہا ہے تو وہ سن لیں اس وقت آپ کو تقریر کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

خان عبدالصمد خان اچکزی: اچھا جی۔

قائد ایوان: جناب یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ یہ صحیح بھی ہے یا نہیں کیونکہ اس قسم کی خبریں بعض اوقات محض کسی خاص مقصد کے لئے چھپا کرتی ہیں۔ بہر صورت میں اصلیت معلوم کرنے کی کوشش کروں گا۔ اور اس کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی۔  
مگر اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ یہ خبر بے بنیاد ہے۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: خان صاحب! حکومت کی جانب سے آپ کو یہ یقین دہانی کرائی جا رہی ہے کہ اس پروہا ایکشن لے گی اور اس کی تحقیقات کی جائے گی۔

خان عبدالصمد خان اچکزئی: جناب عالی! جام صاحب فرماتے ہیں۔ کہ نہ معلوم یہ بات صحیح بھی ہے۔ یا کہ نہیں مگر میری تحریک التواہ میں روز روشن کی طرح موجود ہے کہ مشرق نے ایسا لکھا ہے۔ اور یہ کافی ہے۔ اس میں تو جھوٹ اور حق کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے اس کا ایک اور پہلو ہے کہ مجھے خود کم از کم چھ اخبار نویسیوں نے بتایا ہے اور ہمارے شہر میں یہ بات پھیلی ہے۔ کہ یہ مثال اصل میں میرے متعلق پیش کی گئی ہے۔ میں اس ہاؤس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس قسم کی مثالیں گورنر صاحب کے مجلس میں دیجائیں۔ اور اخبار اس کو شائع کرے اور یہ میرے متعلق ہو۔ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں ہے۔ میں گالیوں کا عادی ہوں۔ اور مجھے گالیوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ لیکن مجھے افسوس ہے کہ یہ صوبے کی اس ہستی کی طرف سے جنکے لئے میرے دل میں ہر ومحبت اور احترام کے جذبات کے سواء نہ پہلے کچھ تھانے اب کچھ ہے۔ اور نہ آئندہ ہوگا۔ ان کے منصب کا تقاضا یہ ہے کہ ہر آدمی ان کی عزت کرے اگر ان کی مجلسوں میں ایسی باتیں ہوتی ہوں اور پھر اخبار والے ان کو شائع کریں۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ گالی دینے سے میں ڈر جاؤں گا یا میں اشتغال میں آ جاؤں گا۔ یہ اس کی غلط فہمی ہے۔ اور اگر کوئی اس خیال میں ہے۔ کہ مجھے جواباً گالی دینا نہیں آتی ہے۔ تو میں گالی دینا بھی جانتا ہوں اور اس طویل عمر میں میں نے کافی گالی بازلوگوں کو بھی دیکھا ہے۔ ان سے اخذ کیا ہے۔ یہاں

تک کہ خود نواب صاحب کے بڑے بھائی میر عبدالرحمن خان جو میر دوست ۔۔۔۔  
مسٹر ڈپٹی اسپیکر: خان صاحب آپ اپنی تقریر بند کر دیں۔ میں رونگ دیتا ہوں۔  
 کہ جہاں تک گورنر کا تعلق ہے تو وہ اس معزز ایوان کے ممبر ہیں ہیں۔ جن سے آپ مخاطب  
 ہیں۔ اور جہاں تک جام صاحب کا تعلق ہے۔ تو انہوں نے پہلے ہی کہہ دیا ہے۔ کہ وہ تحقیقات  
 کریں گے۔

## ANNOUNCEMENT

سیکرٹری (سید محمد اطہر) میر دوست محمد خان کی طرف سے حسب ذیل چھٹی کی  
 درخواست آئی ہے۔

”میں ۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ء کو ایک ضروری کام کی وجہ سے اسٹبلی کے اجلاس میں شرکت نہ  
 کرسکا۔ استدعا ہے کہ اسٹبلی مجھے اس دن کی رخصت عطا کرے“

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا اسٹبلی کے اجلاس سے ممبر موصوف کی غیر  
 حاضری کی مندرجہ بالا چھٹی کی درخواست منظور کی جائے؟  
 جو ممبر ان منظوری کے حق میں ہیں وہ ہاں کریں۔  
 (چھٹی منظور کی جاتی ہے)

## حکم اسپیکر۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: جناب اسپیکر صاحب نے اجلاس کے خاتمه کے بارے میں ایک  
 حکم صادر فرمایا ہے۔ جسے میں پڑھ کر سناتا ہوں۔

”میں محمد خان باروزی اسپیکر بلوجستان صوبائی اسٹبلی، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی





This document was created with the Win2PDF "Print to PDF" printer available at

<https://www.win2pdf.com>

This version of Win2PDF 10 is for evaluation and non-commercial use only.

Visit <https://www.win2pdf.com/trial/> for a 30 day trial license.

This page will not be added after purchasing Win2PDF.

<https://www.win2pdf.com/purchase/>